

## ۱۔ نماز اسلام کا ایک اہم رکن ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ  
شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ  
وإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَالْحَجَّ وَصَوْمَ رَمَضَانَ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے (۱) اس بات کی گواہی دی جائے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد، اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔ (احمد، متفق علیہ، ترمذی، نسائی، ابن عمر) (صحیح، صحیح الجامع: ۲۸۳۰)

## ۲۔ نماز سب سے بہتر عمل ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ

جان لو! تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے۔

(احمد، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی، ثوبان) (ابن ماجہ، طبرانی، ابن عمرو رضی اللہ عنہ) (طبرانی: مسند بن الاکوع رضی اللہ عنہ) (صحیح) (صحیح الجامع: ۹۵۲)

## ۳۔ نماز اعمال کو درست کر دیتی ہے

جس کی نماز درست ہوگی اس کے اعمال درست ہونگے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ

فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ.

بندے سے سب سے پہلے قیامت کے روز جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے اگر وہ درست ہوگی تو اس کے سارے عمل درست ہوں گے اور اگر اس میں بگاڑ ہوگا تو اس کے سارے عمل میں بگاڑ ہوگا۔

(طبرانی: اوسط، الضیاء: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح، صحیح الجامع: ۲۵۷۳)

## ۴۔ نماز روشنی ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الصَّلَاةُ نُورٌ

(احمد، مسلم، ترمذی، ابوالکاسم اشعری رضی اللہ عنہ) (صحیح) (صحیح الجامع: ۳۹۵۷)

نماز نور ہے۔

## ۵۔ نماز گناہوں کے لئے کفارہ ہے

## ۱- نماز گناہوں سے روکتی ہے

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

(الحکبوت ۲۹: ۴۵)

نماز قائم کرو یقیناً نماز فحش اور منکر کاموں سے روکتی ہے۔

## ۲- نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بَبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا

مَا تَقُولُ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ ذَرَنِهِ , قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ ذَرَنِهِ شَيْئًا

قَالَ فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا

تمہارا کیا خیال ہے اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟ لوگوں نے کہا: نہیں اس پر کچھ بھی میل نہیں رہے گا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہی پانچوں نماز کی مثال ہے اللہ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(بخاری: ۵۲۸، مسلم: ۶۶۷، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

## ۶- نماز: اللہ سے مدد طلب کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ ہے

### ۱- نماز سے مدد طلب کرو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

(البقرہ: ۱۵۳)

اے مومنو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد طلب کرو، بلاشبہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

### ۲- گھر میں نفل نماز پڑھنا بہتر ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ

فَلْيَجْعَلْ لِنَبِيِّهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

جب تم مسجد میں نماز ادا کرو تو اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے چھوڑ دو، کیونکہ اللہ اس کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں بھلائی لاتا ہے۔

(احمد، مسلم، ابن ماجہ: جابر رضی اللہ عنہ) (دارقطنی نے افراد میں انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے) (صحیح) (صحیح الجامع: ۷۳۱)

## ۷- نماز کے اوقات کی حفاظت کرنا

## ۱۔ سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ  
فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ  
فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ  
انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلَ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ  
ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ

قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر نماز درست ہوگی تو وہ کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا اور اگر اس میں بگاڑ ہوا تو نامراد ہوا اور اگر اس کے فریضہ میں کچھ کمی رہی تو اللہ رب العالمین کہے گا دیکھو کیا میرے بندے کے پاس کوئی نفل ہے تو اس سے اس کے فریضہ کی کمی کو پورا کیا جائے گا پھر سارے اعمال کا اسی طرح حساب ہوگا۔ (نفل سے مراد فرض کے علاوہ تمام نمازیں) (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۰۲۰)

## ۲۔ رسول اللہ ﷺ کی آخری وصیت

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ: كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ  
الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اس مرض میں جس میں آپ کی وفات ہوئی کہا کرتے تھے ”نماز کی حفاظت کرو“ اور جو تمہارے ماتحت ہیں اور آپ اسے برابر کہتے رہے یہاں تک کہ نبی ﷺ کی زبان مبارک رکے لگی۔ (ابن ماجہ، احمد) (الارواء: ۲۳۸، صحیح ابن ماجہ: ۱۳۱۷، صحیح)

## ۳۔ نماز کے اوقات کی محافظت کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَأَقِمْوُا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا

(البقرہ: ۴۳)

نماز قائم کرو بلاشبہ نماز مومنوں پر (ان کے) اوقات کے مطابق فرض کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

(البقرہ: ۲۳۸)

نماز کی حفاظت کرو اور بیچ والی نماز (یعنی عصر) کی اور قیام کرنے والوں کے ساتھ قیام کرو۔

## ۴۔ نماز کی حفاظت کرنا مومنین کی نشانی ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

وہ لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (المومنون ۹:۲۳)

## ۵۔ رزق کی طلب کی وجہ سے مومن نماز سے غافل نہیں رہتا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ  
يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ  
لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ  
وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ایسے لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے، نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی اور وہ ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ جائیں گی تاکہ اللہ ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اپنے فضل سے کچھ اور زیادتی عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔ (النور ۲۴:۳۷، ۳۸)

## ۶۔ نماز کے اوقات کا اہتمام نہ کرنے کا گناہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

(الماعون ۵:۴)

اور نمازیوں کے لئے ویل ہے، اور وہ ایسوں کے لئے ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔

## ۸۔ نماز اور اہل بیت

### ۱۔ ایک مسلمان اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى

آپ اپنے اہل کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی اس کی پابندی کیجئے، ہم آپ سے رزق نہیں طلب کرتے بلکہ ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور اچھا انجام پر ہییز گاروں کے لئے ہے۔ (طہ ۱۳:۲۰)

### ۲۔ بچوں کو نماز کے چھوڑنے کی بنیاد پر مارنا

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ

وَاصْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ

اپنی اولاد کو جب وہ سات سال کے ہوں نماز کا حکم دو جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز چھوڑنے پر مارو اور ان کے بستروں کو الگ کر دو۔  
(احمد، ابوداؤد، حاکم: عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) (حسن) صحیح الجامع: ۵۸۶۸

## ۹۔ نماز کو چھوڑنے کا مسئلہ

### نماز چھوڑنا کفر ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشُّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرَكَ الصَّلَاةَ

بلاشبہ آدمی، شرک و کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔

(مسلم: الامان: ۸۴، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ: جابر رضی اللہ عنہ) صحیح الجامع: ۲۸۴۸

اب یہاں ایک مسئلہ یہ ہے کہ کیا اگر ایک شخص نماز چھوڑتا ہے تو کیا وہ کافر ہو جاتا ہے؟

اگر ایک بندہ نماز چھوڑتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس بات کا دعویٰ بھی کرتا ہے کہ نماز واجب نہیں تو بلا شک و شبہ وہ کافر ہے۔

لیکن اگر ایک ایسا بندہ جو نماز کے وجوب کا اعتقاد تو رکھتا ہے لیکن وہ نماز میں سستی و کاہلی کرتا ہے اور نماز ترک کر دیتا ہے تو کیا وہ کافر ہوگا؟

ایسے تارک نماز کے بارے میں علماء دونوں طرف گئے ہیں بعض نے کفر اصغر (یعنی ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا اور اگر اللہ چاہے تو معاف کر سکتا ہے بغیر جہنم میں داخل کئے) اور بعض نے

کفر اکبر (یعنی ہمیشہ جہنم میں رہنے والا عمل کر رہا ہے) کہا ہے لیکن حق بات یہ ہے کہ وہ کفر اصغر کر رہا ہے (یعنی مسلمان ہے لیکن کفر یہ کام کر رہا ہے)۔